21886-کریڈٹ کارڈ کی انشورنس

سوال

جب ہم کریڈٹ کارڈ مثلا ویزا یا ماسٹر کارڈ خریدنا چاہیں تو اس کی انشورنس کروانی لازمی ہے، تا کہ جب یہ کارڈ چوری ہو جائے یا اس کارڈ کے ذریعہ کوئی اور رقم نکلوالے تو انشورنس کمپنی کے ہاں یہ مضمون ہو گا؟

پسندیدہ جواب

یہ انشورنس حرام ہے اور جائز نہیں، اور یہ حرام کردہ جوے کی ایک قسم ہے جسے حرام کرتے ہوئے اللہ تعالی نے اپنی کتاب میں ارشاد فرمایا :

{اے ایمان والو! بات یہی ہے کہ شراب اور جوا اور درگاہیں اور فال نکالنے کے پانسے کے تیر یہ سب گندی باتیں اور شیطانی کام ہیں، ان سے بالکل الگ تھلگ رہو اور اجتناب کرو تا کہ تم کامیاب ہو جاؤ}. المائدة (90).

لہذا انشورنس کمپنی رقم لے لیتی ہے، اور جب کارڈ چوری ہو جائے تو چوری شدہ کی وہ ضامن ہے، اور اگر کچھ نہ ہو تو کمپنی مال ہڑپ کر جاتی ہے.

اور چوری ہونا یا نہ ہونا یہ ایک مجہول ہے، اور اگر کارڈ چوری ہو جائے تو اس سے چوری ہونے والی رقم بھی معلوم نہیں بلکہ مجہول ہے، تو یہ واضح دھوکہ و فراڈ اور جہالت ہے.

اور جب کچھ بھی نہ ہو تو وہ لوگوں کا ناحق اور باطل طریقہ سے مال حاصل کرتے ہیں، اور اللہ تعالی کا فرمان ہے :

{اے ایمان والو! تم آپس میں ایک دوسرے کا مال ناحق اور باطل طریقہ سے نہ کھاؤ مگر یہ کہ آپس کی رضامندی سے تجارت ہو}. النساء (29).

یہ اور اس پر اضافہ یہ کہ اکثر کریڈٹ
کارڈوں میں تو سودی اور حرام کردہ شرائط وغیرہ پائی جاتی ہیں۔

واللہ اعلم۔